49694 ـ رمضان المبارك میں دن كے وقت غیر مسلم ڈرائیور كو كھانا دینے كا حكم كیا ہے ؟

سوال

ہمارا ایك ڈرائیور غیر مسلم ہے كیا رمضان المبارك میں دن كے وقت ہم اسے كھانا دے سكتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اس اور اس طرح كے دوسرے مسائل كا حكم فروعات شرع كا كافر كو خطاب كے حكم تحت مندرج ہوتا ہے، اور جمہور علماء كے قول كے مطابق صحیح یہی ہے كہ كافر اس كا مخاطب ہے، اسی لیے كافر شخص كو رمضان المبارك كے دن میں كھانا نہیں دینا چاہیے اور نہ ہی اسے ایسا كرنے میں تعاون كرنا چاہیے.

اور اگر كافر اپنے كفر پر مصر رہے اور كفر كی حالت میں ہی مرے تو اسے اپنے كفر اور شریعت پر عمل نہ كرنے كی بنا پر سزا ہوگی.

اس كی دلیل درج ذیل فرمان باری تعالی ہے:

ہر نفس نے جو كچھ كمایا ہے وہ اس كے بدلے گروی ركھا ہوا ہے، مگر دائیں (ہاتھ) والے جنتوں میں مجرموں كے متعلق سوال كرینگے: تمہیں جہنم میں كس چیز نے داخل كیا ؟ وہ جواب دینگے: ہم نہ تو نمازی تھے، اور نہ ہی مسكینوں كو كھانا كھلاتے تھے، اور باطل اور غلط میں مشغول رہنے والوں كے ساتھ مشغول رہتے تھے، اور ہم روز قیامت كی تكذیب كرتے رہے حتی كہ ہمیں موت نے آ لیا المدثر (38 ـ 47).

اور الموسوعۃ الفقھیۃ میں ہے:

" كیا كافر شخص كفر كی حالت میں فروع شریعت كا مكلف ہے یا نہیں؟

امام نووی رحمہ اللہ تعالی كہتے ہیں: مختار یہی ہے كہ كافر فروع شریعت كے مخاطب ہیں اس لیے جس كا حكم دیا گیا ہے اس كے مامور اور جس سے منع كیا گیا اس سے منع كیے گئے ہیں، تا كہ انہیں آخرت میں عذاب زیادہ ہو" انتہی.

دیكھیں: الموسوعۃ الفقھیۃ (4 / 263).

اور ولی الدین عراقی کا قول ہے:

" محققین اور اکثر کا صحیح مذہب یہی ہے کہ کفار فروع شریعت کے مخاطب ہیں، اس لیے ان کے لیے بھی ریشم اسی طرح حرام ہے جس طرح مسلمانوں کے لیے حرام ہے " انتہی.

دیکھیں: طرح التثریب (3 / 227).

اور الموسوعۃ الفقھیۃ میں حرام فعل کے مقصد میں استعمال ہونے والی اشیاء کی فروخت کے عنوان کے تحت بیان کیا گیا ہے کہ:

" جمہور علماء کا کہنا ہے کہ ہر وہ چیز جس سے حرام کا قصد ہو اور ہر وہ تصرف جو معصیت اور گناہ کی طرف لے جائے وہ حرام ہے، اس لیے ہر وہ چیز فروخت کرنی حرام ہو گی جس کے متعلق علم ہو کہ خریدار اسے کسی ناجائز کام میں استعمال کرےگا...

شافعیہ کے ہاں اس کی مثال یہ ہے کہ: کسی ایسے شخص کو نشہ والی چیز فروخت کرنا جس کے متعلق گمان ہو کہ یہ اسے حرام طریقہ سے استعمال کرےگا، اور موسیقی کے آلات بنانے والے کو لکڑی فروخت کرنا، اور بغیر کسی ضرورت کے کسی آدمی کو بطور لباس پہننے کے لیے ریشم فروخت کرنا، اور اسی طرح باغی اور ڈاکو وغیرہ کو ہر قسم کا اسلحہ فروخت کرنا.... اور جانور کی طاقت سے زیادہ بوجھ لادنے والے کو جانور فروخت کرنا.

اسی طرح شروانی اور ابن قاسم عبادی نے کافر کو کھانا فروخت کرنا اس صورت میں ممنوع قرار دیا ہے کہ جب اس کے متعلق علم ہو یا گمان ہو کہ وہ یہ کھانا دن کے وقت کھائیگا، اسی طرح الرملی نے بھی یہی فتوی دیا اور کہا ہے:

اس لیے کہ ایسا کرنا معصیت و نافرمانی میں کافر کی معاونت ہے، اس بنا پر راجح یہی ہے کہ کفار فروع شریعت کے مخاطب ہیں " انتہی.

دیکھیں: الموسوعۃ الفقھیۃ (9 / 211 - 212).

واللہ اعلم .